7646 ـ نماز میں پڑھی جانے والی بعض دعائیں

سوال

کیا نماز میں دعاء کرنے کا کوئی اسلوب اور طریقہ ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شائد سائل کی اس سوال سے مراد نماز میں دعاء کرنا ہے.

میرے بھائی آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے بہترین طریقہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے، چنانچہ افضل دعاء وہی ہو گی جو رسول کریم صلی اللہ علیہ سلم کی سنت کے موافق اور مطابق ہو، اور پھر مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ کی محافظت کرے اور اس میں زیادتی و نقصان سے اجتناب کرے، اور نہ ہی انہیں تبدیل کرے.

براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب تم سونے کے لیے اپنے بستر پر آؤ تو جس طرح نماز کے لیے وضوء کیا جاتا ہے اس طرح وضوء کر کے اپنی دائیں طرف لیٹ کر یہ دعاء پڑھو:

" اللهم أسلمت وجهي إليك ، وفوضت أمري إليك ، وألجأت ظهري إليك رغبة ورهبة إليك ، لاملجأ ولا منجا منك إلا إليك ، اللهم آمنت بكتابك الذي أنزلت ، ونبيك الذي أرسلت "

اے اللہ میں نے اپنے آپ کو تیرا مطیع کر دیا، اور اپنے معاملات کو تیرے سپرد کر دیا، اور سارے معاملات میں تجھ پر اعتماد اور بھروسہ کیا، تیری طرف رغبت کرتے ہوئے، اور تجھ سے ڈرتے ہوئے، نہ تو تیرے علاوہ کہیں اور پناہ ہے اور نہ ہی کہیں بھاگ کر جانے کی جگہ مگر تیری طرف، اے اللہ میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائی، اور تیرے اس نبی پر ایمان لایا جو تو نے بھیجا "

اگر تو اس رات فوت ہو جائے تو تجھے فطرت پر موت آئیگی، اور یہ کلمات تم اپنی آخری کلام بنانی ہے. (یعنی اس کے بعد سونے تک کوئی بات نہ کرنا)

براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں میں نے یہ دعاء دھرائی اور جب " اللهم آمنت بكتابك الذي أنزلت " پر پہنچا تو میں نے" ورسولك الذي أرسلت " کے الفاظ کہے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے: نہیں: بلکہ" ونبيك الذي أرسلت " ہی کہو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (224) صحیح مسلم حدیث نمبر (2710).

تحفۃ الاحوذی کے مؤلف کہتے ہیں:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے انکار اور الفاظ کے رد کرنے میں علماء کرام نے کئی ایک وجوہات بیان کی ہیں:....

حافظ کہتے ہیں: النبی کے بدلے الرسول کےالفاظ کہنے والے کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رد کرنے والے کی حکمت میں سب سے بہتر جو کہا گیا ہے وہ یہ کہ:

اذکار اور دعاؤں کے الفاظ توقیفی ہیں، اور اس کے خصائص اور اسرار ہیں جن میں قیاس شامل نہیں ہو سکتا، اس لیے جو الفاظ وارد ہیں انہیں الفاظ کی ادائیگی کی محافظت کرنی چاہیے.

المازری نے بھی یہی اختیار کیا اور کہا ہے: چنانچہ اسی الفاظ اور حروف پر اقتصار کیا ائیگا جو وارد ہیں، ہو سکتا ہے ان حروف کے ساتھ جزاء اور بدلے کا تعلق ہو، اور یہی کلمات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی کردہ ہوں، چنانچہ ان کی ادائیگی انہی حروف کے ساتھ متعین ہو گی. اھـ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں جو دعائیں پڑھا کرتے تھے اور ان سے ثابت ہیں وہ ذیل میں پیش کی جاتی ہیں:

1 ـ تکبیر تحریمہ کے بعد اور سورۃ فاتحہ شروع کرنے قبل پڑھی جانے والی دعاء جسے دعاء استفتاح کا نام دیا جاتا ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو کچھ دیر کے لیے خاموش رہتے، میں نے کہا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ تکبیر تحریمہ اور قرآت کے مابین خاموشی کے وقت کیا پڑھتے ہیں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں یہ کلمات پڑھتا ہوں:

" اللهم باعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب اللهم نقني من خطاياي كما ينقى الثوب الأبيض من الدنس

اللهم اغسلني من خطاياي بالثلج والماء والبرد "

اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس طرح دوری ڈال دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری ڈال رکھی ہے، اے اللہ مجھے میرے گناہوں سے اس طرح پاك صاف كر دے جس طرح ايك سفيد كپڑا ميل كچيل سے پاك كيا جاتا ہے، اے اللہ مجھے ميرے گناہوں سے برف، پانى، اور اولوں كے ساتھ دھو ڈال "

صحيح بخارى حديث نمبر (711) صحيح مسلم حديث نمبر (598).

2 - وتر كى دعاء قنوت:

حسن بن على رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں:

" مجھے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے وتروں ميں پڑھنے كے ليے يہ كلمات سكھائے:

" اللهمّ اهدني فيمن هديت وعافني فيمن عافيت وتولني فيمن توليت وقني شرما قضيت فإنك تقضي ولا يقضى عليك وإنه لا يذل من واليت ولا يعز من عاديت تباركت ربنا وتعاليت "

اے اللہ مجھے ان لوگوں ميں ہدايت نصيب فرما جنہيں تو نے ہدايت دى ہے، اور جن لوگوں كو تو نے عافيت دى ہے ان ميں مجھے بھى عافيت سے نواز، اور جن لوگوں تو خود والى بنا ہے ان ميں ميرا بھى والى بن، اور تو نے جو فيصلے كيے ہيں ان كے شر سے مجھے محفوظ ركھ، كيونكہ تو فيصلے كرتا ہے اور تيرے خلاف كوئى فيصلہ نہيں ہو سكتا، يقينا جس كا تو دوست بن جائے اسے كوئى ذليل نہيں كر سكتا، اور جس كا تو دشمن بن جائے اسے كوئى عزت نہيں دے سكتا، اے ہمارے رب تو عزت والا اور بلند و بالا ہے "

سنن ترمذى حديث نمبر (464) سنن نسائى حديث نمبر (1745) سنن ابو داود حديث نمبر (1425) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (1178) اس حديث كو ترمذى وغيرہ نے حسن قرار ديا ہے، اور علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے ارواء الغليل حديث نمبر (429) ميں صحيح قرار ديا ہے.

3 - ركوع اور سجدہ كے درميان پڑھى جانے والى دعائيں:

عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ ركوع اور سجدہ ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم يہ دعا پڑھا كرتے تھے:

" سبحانك اللهمّ ربنا وبحمدك اللهمّ اغفر لي "

اے اللہ ہمارے رب تو پاک ہے، اور تو اپنی تعریف کے ساتھ اےاللہ مجھے بخش دے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (761) صحیح مسلم حدیث نمبر (484).

اور پھر سجدہ میں دعاء کرنا سب سے افضل اور بہتر دعاء ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم میں سے کوئی ایك اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدہ کرے، چنانچہ سجدہ میں کثرت سے دعاء کیا کرو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (482).

4 ـ دو سجدوں کے درمیان دعاء کرنا:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو سجدوں کے درمیان یہ دعاء پڑھا کرتے تھے:

" اللهمّ اغفر لي وارحمني واجبرني واهدني وارزقني "

اے اللہ مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما، اور میرا نقصان پورا کر دے اور مجھے ہدایت نصیب فرما، اور مجھے روزی عطا فرما "

سنن ترمذی حدیث نمبر (284) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (898) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

5 ـ تشہد کے بعد اور سلام پھیرنے سے قبل دعاء:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تم میں سے کوئی آخری تشہد سے فارغ ہو تو وہ اللہ تعالی سے چار اشیاء کی پناہ کے لیے یہ دعاء پڑھے:

" اللهمّ إني أعوذ بك من عذاب جهنم ومن عذاب القبر ومن فتنة المحيا والممات ومن شر فتنة المسيح الدجال "

اے اللہ میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور عذاب قبر سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے، اور مسیح الدجال کے فتنہ کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1311) صحیح مسلم حدیث نمبر (588) یہ الفاظ صحیح مسلم کے ہیں.

اور بخاری اور مسلم رحمہما اللہ نے ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی دعاء سکھائیں جو میں اپنی نماز میں کیا کروں.

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ دعاء پڑھا کرو:

" اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا ، وَلا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلا أَنْتَ ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ ، وَارْحَمْنِي إِنَّك أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ "

اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے، اور تیرےعلاوہ کوئی اور گناہ بخشنے والا نہیں ہے، چنانچہ تو مجھے خاص اپنی جانب سے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما، یقینا تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (834) صحیح مسلم حدیث نمبر (2705).

اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے ایسی حدیث روایت کی ہے جس میں نماز کی کچھ دعاؤں کو جمع کیا گیا ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز میں کیا کرتے تھے.

علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے:

" وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ . إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ . اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لا إِلَهَ إِلا أَنْتَ ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلا أَنْتَ ، وَاهْدِنِي لأَحْسَنِ الأَخْلاقِ لا يَهْدِي لأَحْسَنِهَا إِلا أَنْتَ ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلا أَنْتَ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ "

میں نے اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیر لیا جس نے آسمان و زمین کو بنایا یك طرفہ ہو کر، اور میں مشرکوں میں سے نہیں، میری نماز میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت سب کچھ اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اس کا کوئی شریك نہیں، اور مجھے اسی کا حکم ہے، اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، اے اللہ تو بادشاہ ہے، تیرے علاوہ کوئی الہ اور معبود برحق نہیں، تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، میرے سارے گناہ بخش دے، کیونکہ تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو بخشنے والا نہیں، اور مجھے بہترین اخلاق نصیب فرما کیونکہ تیرے علاوہ کوئی بھی بہترین اور اچھے اخلاق کی راہنمائی نصیب نہیں کر سکتا، اور

مجھ سے برے اخلاق دور کر دے، کیونکہ مجھ سے برے اخلاق تیرے علاوہ کوئی اور دور نہیں کر سکتا، اے اللہ میں حاضر ہوں اور ساری بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے، اور شر و برائی تیری طرف نہیں، میں تیرے ساتھ اور تیری طرف ہوں، تو بابرکت اور بلند و بالا ہے، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں "

اور جب رکوع کرتے تو یہ دعاء پڑھتے:

" اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعَظْمِي وَعَصَبِي "

اے اللہ میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا، اور تیرے مطیع ہوا، میرے کان، میری آنکھیں، میرا دماغ، اور میری ہڈیاں، اور میرے اعصاب اور پھٹے سب کچھ ڈر کر تیرے ہی لیے عاجز ہو گئے"

اور جب رکوع سے اٹھتے تو یہ دعاء پڑھتے:

" اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ "

اے اللہ ہمارے رب تیرے ہی لیے اتنی تعریف ہے جس سے آسمان و زمین بھر جائے، اور ان کے درمیان جو کچھ ہے وہ بھر جائے، اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے بھر جائے"

اور جب سجدہ کرتے تو یہ دعاء پڑھتے:

" اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ "

اے اللہ میں نے تیرے لیے سجدہ کیا، اور تجھ پرایمان لایا، اور تیرا مطیع و فرمانبردار ہوا، اور میرے چہرے نے اس ہستی کی لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے شگاف بنائے، اللہ تعالی بابرکت ہے جو تمام بنانے والوں سے اچھا ہے"

پھر تشھد اور سلام کے درمیان سب سے آخر میں یہ دعاء پڑھتے:

" اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لا إِلَهَ إِلا أَنْتَ "

اے اللہ میں نے جو پہلے گناہ کیے ہیں اور جو میں نے پیچھے گناہ کیے، اور جو میں نے پوشیدہ کیے اور جو اعلانیہ کیے، اور جو میں نے زیادتی کی جسے تو مجھ سے بھی زیادہ جانتا ہے، تو ہی پہلے اور تو ہی آخر ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود برحق اور الہ نہیں "

صحيح مسلم حديث نمبر (771).

والله اعلم .